مسنون دعائیں

مرتب

شیخ محمد رضوان محمد ہاشم سلفی حفظہ اللہ

نظر ثانی

فضیلۃ الشیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ

Dian bordr..jpg not found.

نام کتاب : مسنون دُعائیں

نام مرتب : شیخ محمد رضوان محمد ہاشم سلفی حفظہ اللہ

نظر ثانی : فضیلۃ الشیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ

طابع وناشر : مکتبہ اہل حدیث بھنگواں، مدھوبنی، بہار (انڈیا)

Email:ahlehadeeshind@gmail.com

سال اشاعت : (اوّل) فروری 2012ء

سال اشاعت : (دوم) مارچ 2013ء

تعداد اشاعت : ایک ہزار ایک سو

صفحات : 80

ملنے کے پتے:

(1) مکتبہ اہل حدیث، مسجد اہل حدیث، مدرسہ دارالحدیث، بھنگواں، مدھوبنی 847121

(2) مکتبہ دارالسلام 425/8، اردو مارکیٹ، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی۔6

(3) مکتبہ المنار پبلیکیشنز 423 اردو مارکیٹ، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی۔6

(4) مکتبہ ترجمان 4116، اہل حدیث منزل، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔6

(5) الکتاب انٹرنیشنل F-50B/6 مرادی روڈ، بٹلہ ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی۔25

(6) مکتبہ الفہیم ریحان مارکیٹ، دھوبیا املی روڈ، صدر چوک، مئو ناتھ بھنجن، یوپی۔

فہرست مضامین

شمار نمبر — صفحہ نمبر

Dian bordr..jpg not found.

Dian bordr..jpg not found.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا نام ہی دُعا ہے اور یہی اصل عبادت بھی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’ **اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ**‘‘ یعنی دُعا ہی عبادت ہے۔

مسنون دعاؤں کا یہ مقدس مجموعہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے نہایت معتبر اور صحیح دعاؤں پر مشتمل ہے۔ دعا کی اہمیت کو ہم میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے، بہت سے ہمارے بھائی مسنون اور غیر مسنون دعاؤں میں امتیاز نہیں کرتے حالاں کہ صحیح اور مسنون دعائیں بارگاہِ رب العزت میں ہماری مرادیں پوری کرانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ موضوع اور من گھڑت دعاؤں کی دین میں کوئی اہمیت نہیں ہے، صرف مسنون دعائیں ہی مستند ہیں۔ زیرِ نظر کتاب ’’مسنون دعائیں‘‘ میں فاضلِ مؤلف نے مستند و معتبر دُعاؤں کو حوالہ کے ساتھ جمع کیا ہے، ساتھ ہی دعاؤں کا سلیس ترجمہ بھی پیش کیا ہے، تا کہ عربی زبان سے ناواقف مسلمان سمجھ کر دعائیں یاد کرسکیں۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب کی طباعت واشاعت میں کسی نہ کسی طرح تعاون کیا ہے اللہ تعالیٰ اُن کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کی دنیا و آخرت بہتر بنائے۔ (آمین)

یہ کتاب مکتبہ اہل حدیث بھنگواں کی طرف سے شائع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس کو عوام وخواص کے لیے نفع بخش بنائے۔ آمین

مکتبہ اہل حدیث بھنگواں ضلع مدھوبنی 847121 بہار (انڈیا)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ مرتب

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ، اَمَّا بَعۡدُ:

اسلام اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا سچا دین ہے۔ یہی وہ دین ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نزدیک مقبول ہے، جس میں انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک کے احکام ومسائل موجود ہیں۔ دنیا وآخرت کی سعادت وکامرانی کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ہر مسلمان نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق زندگی گزارے۔ لیکن افسوس کہ ہم نے قرآن اور حدیث کو صرف تبرک کے لیے گھروں میں سجا کر رکھا ہے انہیں پڑھنے اور ان سے رہنمائی حاصل کرنے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ**: یعنی دُعا ہی عبادت ہے۔ پھر پڑھا: [سنن ترمذی ج:2، 631(3294)]

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِيۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ

[سورۃ المؤمن آیت نمبر:60]

’’اور تمہارا رب کہتا ہے کہ مجھ ہی سے مانگا کرو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔‘‘

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنَ الدُّعَاءِ۔"

اللہ تعالیٰ کے یہاں دُعا سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

[سنن ترمذی ج:2 ص:631(3293)]

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دُعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان وزمین کی روشنی ہے۔

[مستدرک ج:1،ص: 493 (1812)]

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تقدیر کو دُعا ہی پھیر سکتی ہے۔ [سنن ابن ماجہ ج:5،ص:328(4022)]

دعا نہ کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ

"بے شک جو لوگ از راہ تکبر مجھ سے نہیں مانگتے وہ عنقریب ذلت ورسوائی کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔" [سورۃ المؤمن آیت نمبر:60]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اِنَّهٗ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ"

[سنن ترمذی ج:2،ص:173(3995)]

"بے شک جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔"

معلوم ہوا کہ جو خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ کو یاد نہیں کرتا ہے، اس کے سامنے گڑ گڑا کر دُعائیں نہیں مانگتا، غرور کی وجہ سے اس کی گردن اکڑی رہتی ہے، اللہ تعالیٰ کے سامنے اس کے ہاتھ دُعا کے لیے نہیں اُٹھتے، وہ قیامت کے دن جہنم میں جھونکا جائے گا۔

(1) عبادت خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو۔

(2) عبادت صرف قرآن اور حدیث کے مطابق ہو۔

ان دونوں شرطوں میں سے اگر ایک کی کمی ہوئی تو وہ عمل بے کار ہو جائے گا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

[صحیح بخاری ج:4،ص:174(2697)]

"جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے حکم کے مطابق نہیں تو وہ عمل مردود ہے۔"

لہذا ہر عبادت کو شرفِ قبولیت پانے کے لیے نیت کا خالص ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس عبادت کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہونا بھی ضروری ہے۔ اسی ضرورت کے تحت مکاتب اور مدارس اسلامیہ کے ابتدائی درجات میں تعلیم پانے والے بچوں، بچیوں اور تمام مسلمانوں کے لیے قرآن اور صحیح احادیث کے حوالوں سے مسجد میں داخل ہونے کا دُعا، مسجد سے نکلنے کی دُعا، نماز کی دُعائیں، روزمرہ کی دُعائیں پوری تحقیق کے بعد صحیح ترین دعاؤں کو بیان کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

نوٹ: اساتذۂ کرام سے میری گزارش ہے کہ مسلمانوں کی نئی نسل جو مکاتب ومدارس اور مساجد میں تعلیم حاصل کر رہی ہے اس کو اسلام کی صحیح تعلیم سے روشناس کرائیں اور ان کے

اندر عمل کا جذبہ پیدا کیا جائے تا کہ وہ مستقبل میں بدعات وخرافات کا مقابلہ کرسکیں۔

اس کتاب کی ترتیب واشاعت میں جن لوگوں کا تعاون رہا ہے میں اپنے ان تمام بھائیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اوراس موقع پر میں فضیلۃ الشیخ مولانا ابوالقاسم عبدالعظیم مدنی حفظہ اللہ وتولاہ استاذ تفسیر وحدیث جامعہ اسلامیہ فیض عام مئوناتھ بھنجن (یوپی) کا خصوصی طور پر شکرگزار ہوں کہ میری خواہش پر تاثرات لکھ کر نہ صرف میری ہمت افزائی کی بلکہ ''مسنون دُعائیں'' کی اہمیت کو اجاگر کرنے میں اہم رول ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اوران کے اعمال کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اس کتاب کی پروف ریڈنگ کی ذمہ داری ادارے کے رفیق کار مولانا عبدالخالق سلفی حفظہ اللہ استاذ جامعہ ریاض العلوم دہلی نے بڑی محنت اور باریک بینی سے کی ہے۔ میں محترم کا انتہائی شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میری کمی اور کمزوریوں کی اصلاح کردی ہے۔ اور بالخصوص فضیلۃ الشیخ مولانا رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ وتولاہ کا۔ انہوں نے اپنی ہمہ جہتی علمی اور دعوتی مصروفیت کے باوجود ''مسنون دُعائیں'' پر نظر ثانی فرمائی اوراُسے وقار واعتبار عطا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجرعظیم سے نوازے اوراللہ تعالیٰ سے دُعا گو ہوں کہ وہ اس حقیرسی محنت کو قبول فرمائے اوراُسے تمام لوگوں کے لیے نفع مند بنائے۔ آمین

بروز جمعہ 20 مئی 2011ء

محمد رضوان سلفی بن محمد ہاشم
خادم **مدرسہ دارالحدیث** بھنگواں، ضلع مدھوبنی، بہار
موبائل نمبر: 09818493982
E-mail: ahlehadeeshind@gmail.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تأثرات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، اَمَّا بَعْدُ :

ہمیں یہ اچھی طرح سے معلوم ہے کہ دُعائیں پڑھنا اور دُعائیں کرنا دونوں ایسے عمل ہیں جس میں اگرچہ عموم وخصوص کی نسبت پائی جاتی ہے لیکن درحقیقت دونوں کا حاصل ایک ہی ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرنا اوراس سے سوال کرنا یعنی مانگنا۔ اس عمل میں عبد (بندے) کی جانب سے اللہ تعالیٰ کی شانِ کبریائی کا اعتراف (اقرار کرنا)، اپنی عاجزی وانکساری اور تزلزل وتواضع کا اظہار اوراپنی حاجت وضروریات بارگاہِ الٰہی میں پیش کرنے اور صرف وہیں سے حاجت روائی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ عمل عبادت ہے۔ اس سے اعراض وانکار کفروشرک اور موجب جہنم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بندے کو عطا کردہ ایسا ہتھیار ہے جس کی دھار کُند نہیں ہوتی۔ اس کے ذریعہ قسمت کے فیصلے کو مقدر ہونے کے بعد بھی ٹالا جاسکتا ہے۔ دُعا بندۂ مومن کے لیے ایک ایسا خوبصورت اور پرکشش صالح عمل ہے جس کی بدولت رب اور بندے کا تعلق عین فطری تقاضوں کے مطابق اُستوار (مضبوط) ہوتا ہے۔ دُعا بندے کے لیے

اللہ تعالیٰ تک رسائی کا وہ باب الابواب (مین گیٹ) ہے جو ہر بندے کے لیے ہمہ وقت کھلا رہتا ہے اور اس میں خالق ومخلوق کے درمیان کچھ بھی حائل نہیں ہوتا۔ اس کے لیے نہ کسی دنیاوی وسیلہ کی ضرورت ہے اور نہ سفارش کی حاجت۔ قرآن وسنت میں ہزاروں دُعائیں اور ان کے فوائد وفضائل اور آداب مذکور ہیں۔ مسنون، صحیح اور مستند دُعاؤں کے علاوہ غیر مستند دُعاؤں کا انبار بھی ہزاروں لاکھوں مطبوعہ اوراق وصفحات میں بکھرا پڑا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ دُعا کرنے کے لیے زبان، بیان، لہجات ولغات اور فصاحت وبلاغت کی شرط نہیں لیکن دُعا پڑھنے میں اس کا مسنون ومستند ہونا اور عربی زبان میں ہونا مشروط ہے۔

علمائے اسلام نے ہر زمانہ میں دُعاؤں کے چھوٹے بڑے مجموعے تیار کیے ہیں اور اہلِ حق نے ہمیشہ ان کی استنادی حیثیت کو دھیان میں رکھا ہے۔ اردو زبان میں بھی دُعاؤں کے سیکڑوں مجموعے فی زمانہ رائج ہیں لیکن ان کی معتبریت ایک الگ مسئلہ ہے۔

عزیز گرامی شیخ مولوی محمد رضوان سلفی بن محمد ہاشم حفظہ اللہ کا مرتب کردہ مجموعہ ''مسنون دُعائیں'' مختلف اوقات ومواقع سے پڑھنے اور کرنے کی ایک سو سے زیادہ دُعاؤں پر مشتمل ایک ایسا رسالہ ہے جس کی افادیت اور استنادی حیثیت مسلم ہے۔ تمام تر دُعائیں مسنون، مستند اور بحوالہ مندرج ہیں اور ان کے اردو ترجمے بھی معتبر تراجم سے ماخوذ ہیں۔ اس لیے پڑھنے والا جب ان کے معنی ومفہوم سے واقف ہو کر انہیں پڑھے گا یا انہیں عمل میں لائے گا تو اس کی اہمیت اس کے نزدیک کہیں زیادہ ہوگی اور جب وہ انہیں سمجھ کر اپنی مراد بارگاہ رب العزت میں پیش کرے گا تو اس میں خلوص وللّٰہیت افزوں سے افزوں تر ہوگی۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب نہ صرف پسند کی جائے گی بلکہ اُسے مکاتب ومدارس میں داخلِ نصاب بھی کیا جائے گا۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور فاضلِ مؤلف اور ان کے معاونین وقارئین کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، اور ان سب کی دُعاؤں کو مستجاب کرے۔ آمین

بروز جمعرات 18 اکتوبر 2012ء

ابوالقاسم عبدالعظیم مدنی
ہما ریسرچ سینٹر/ ہما للثقافۃ والاِعلام
اورنگ آباد، مئوناتھ بھنجن، یوپی (انڈیا)
موبائل نمبر: 09838562091
Email: abulqasimabdulazim@yahoo.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ تحسین

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ، اَمَّا بَعۡدُ :

دنیا سرائے فانی ہے، یہاں کی زندگی میں رنج ومحن، نا گہانی ہے اور نہ یہاں کے عیش وعشرت کو بقا ہے اور نہ خوشی ومسرت کو دیکھنے والے دیکھتے ہیں اور عبرت کی نظر رکھنے والے نظر عبرت سے دیکھتے ہیں کہ اس دنیا میں اگر کوئی صبح کرتا ہے اس حال میں کہ اس کے من میں کوئی خوف نہیں لیکن شام ہوتے ہوتے طبیعت غمگین ہو جاتی ہے اور دُکھ درد آ کر اس کو بے چین کر دیتے ہیں اور اگر شام کرتا ہے اس حال میں کہ اس کو رنج وملال کا خدشہ بھی نہیں ہوتا مگر صبح اٹھتا ہے تو اس حال میں کہ اس کی طبیعت طرح طرح کی رنجشوں میں گرفتار اور دنیا کی لذتوں سے بے زار۔

ایسے میں بار ہا دیکھا گیا ہے کہ سہارے ٹوٹ جاتے ہیں، اپنے اور پرائے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں، دوست واحباب منھ پھیر لیتے ہیں، برسوں کے شناسا پہچاننے سے انکار کر دیتے ہیں، ایسے میں اگر کوئی سہارا باقی رہتا ہے تو وہ صرف اللہ وحدہ لاشریک لۂ کا سہارا ہوتا ہے۔ جب سب دروازے بند ہو جاتے ہیں تب بھی اگر ایک دروازہ کھلا رہتا ہے تو وہ صرف اللہ رب العالمین کا دروازہ ہوتا ہے۔

ہمارے ماں، باپ، بھائی، بہن، دوست، احباب ہمارے اوپر اتنے مہربان نہیں جتنا ہمارا رب ہے۔ جب ہم مایوسیوں میں گھر جاتے ہیں، سارے سہارے ٹوٹ جاتے ہیں، بظاہر کوئی صورت سدھار کی اور اُمید برآنے کی نظر نہیں آتی، ہلاکت، فلاکت اور ضیاعت چاروں طرف سے ہم کو گھیر لیتی ہے تب امیدوں کی سوکھی ٹہنیوں پر گل مراد کی کلیاں وہی کھلاتا ہے۔ وہی ہے جو ساحل مراد سے ہمیں ہمکنار کرتا ہے اور ہمارے بھنور میں پھنسے جہازوں کو نکالتا ہے اور ہماری مرادوں کو پہونچتا ہے۔ وہی داتا ہے، وہی گنج بخش ہے، وہی حاجت روا ہے اور وہی مشکل کُشا، اسی لیے وہ نہایت مہربانی، فضل وکرم اور نوازش سے ہمیں پکارتا ہے، ہمیں توجہ دلاتا اور باب مراد کی نشاندہی کرتا ہے اور کہتا ہے:

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ

[سورۃ النمل آیت نمبر:62]

نیز کہتا ہے:

اُدۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ [سورۃ المؤمن آیت نمبر:60]

اور فرماتا ہے: **لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ** [سورۃ الزمر آیت نمبر:53]

بندے ذرا غور کرو! جب کوئی مصیبت میں گرفتار شخص دہائی دیتا ہے، پکارتا ہے کون ہے جو اس کی مراد کو پہونچتا ہے، اس کی دعا سنتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے؟

اے میرے بندو! کہاں جا رہے ہو؟ کسے پکار رہے ہو؟ مجھے پکارو میں تمہاری

دُعائیں سنوں گا اوران کو پورا کروں گا۔اے میرے بندو!تم سے یہ کس نے کہہ دیا کہ میں تمہاری سنتا نہیں صرف عبادت گزاروں، نیکوکاروں اور تہجد گزاروں کی سنتا ہوں، نہیں میں اپنے گنہگار بندوں کی بھی سنتا ہوں اوران کی ضرورتوں میں کام بھی آتا ہوں۔ جن سے تم مانگتے ہو وہ تو خود مجھ سے مانگتے ہیں۔ وہ تمہیں کیا دے سکتے ہیں جو خود دوسروں کے محتاج ہوں۔اس سے کیا مانگنا، حاجت روا وہ ہے جس کو کسی کی حاجت نہ ہو اور سب کی حاجتیں پوری کرتا ہو۔مشکل کشا وہ ہے جس پر کبھی کوئی مشکل نہ آتی ہو۔ جو خود مشکلوں میں گرفتار ہو جاتا ہو وہ مشکل کشا نہیں ہوسکتا اور جو خود اپنی حاجت دوسرے سے مانگتا ہو وہ حاجت روا نہیں ہوسکتا۔

ہر مومن بندے کے لے سب سے بڑا ہتھیار ہے ''دُعا'' جو کبھی کُند نہیں ہوتا اور جس کے ذریعہ طلب کیا گیا سوال رائیگاں نہیں جاتا۔بس ضرورت ہے ان دعاؤں کے اختیار کرنے کی جو اللہ تعالیٰ نے سکھائیں یا انبیائے کرام خصوصاً نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائیں۔ وہ الفاظ کوئی پیش نہیں کرسکتا۔اور جو آداب اور اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلائے اور جو ہدایات آپ نے ہمیں دیں ان کا خیال اگر ہم رکھیں تو ہماری زندگی کی تلخیاں دور ہوجائیں اور نامرادیاں ہماری زندگی سے ہمیشہ کے لیے کوچ کرجائیں۔

یہ مجموعہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے شیخ مولوی محمد رضوان سلفی بن محمد ہاشم حفظہ اللہ نے بڑی محنت سے جمع کیا ہے۔اس میں پیش کی گئی دعائیں صحیح اور مستند ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ یہ مختصر مجموعہ بہتر ترتیب وتنسیق سے باترجمہ جمع کیا گیا ہے۔میں نے اس کو چھپنے سے قبل دیکھا ہے، ضروری ہدایات دیدی ہیں امید ہے ان کا خیال رکھا جائے گا۔

احباب سے گزارش ہے کہ اس مجموعے میں پیش کی گئی دُعاؤں کو حرزِ جاں بنائیں، خود پڑھیں، بچوں کو پڑھائیں، خواتین اور بچیوں کو یاد کرائیں اور علاقہ میں اس کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں تا کہ اس کا نفع عام ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ مرتب، ناشر، محسنین اور راقم السطور کو اپنی رحمتوں، نوازشوں اور عنایتوں سے نوازے اور اپنے دین کی خدمت لے۔(آمین)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

رضاء اللہ عبدالکریم مدنی
خادم جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی
پھاٹک حبش خاں، دہلی۔110006
موبائل نمبر:09540473412
بروز پیر 16 جنوری 2012ء

دُعا کی اہمیت وفضیلت

مسنون دُعاؤں کا یہ مقدس مجموعہ جوآپ کے ہاتھوں میں ہے نہایت معتبر، مستند اور صحیح دعاؤں پر مشتمل ہے۔ ذیل میں ہم نے دُعا کی فضیلت، اہمیت اوراس کے شروط وآداب کامختصراً ذکر کردیا ہے۔

اگرآپ چاہتے ہیں کہ آپ کی دُعا شرفِ قبولیت سے نوازی جائے تو ان آداب وشروط کا خیال رکھیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اورتمہارے رب نے کہاہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا۔ بلاشبہ جولوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں یا کریں گے وہ ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

[سورۃ المؤمن آیت نمبر:60]

''اوراللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرداورعورتیں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑااجر تیار کررکھا ہے۔''

[سورۃ الاحزاب آیت نمبر:35]

نیزفرمایا:

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں، ہر دُعا کرنے والے کی دُعا کوسنتااور پورا کرتاہوں جب وہ مجھ کو پکارتا ہے۔پس لوگوں کو چاہیے کہ وہ صرف مجھے پکارا کریں اور

مجھ پرہی ایمان رکھیں تا کہ وہ ہدایت سے ہم کنار ہوں۔

[سورۃ البقرہ آیت نمبر:186]

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ:عمرکوصرف نیکی ہی بڑھاسکتی ہے اورتقدیر کوصرف دُعا ہی پھیرسکتی ہے۔

[سنن ابن ماجہ ج:5،ص:328(4022)]

دُعا کی قبولیت کے آداب

(1) دُعا کرنے سے پہلے وضو کرنا۔

[صحیح بخاری ج:5،ص:551(4323)،صحیح مسلم ج:6،ص:574(6406)]

(2) دُعا کرتے وقت قبلہ رخ ہونا۔

[صحیح بخاری ج:3،ص:80(1753)،سنن نسائی ج:2،ص:280(2919)]

(3) دُعا سے پہلے حمد وثنا کرنا اور درود شریف پڑھنا۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:175(1481)]

(4) دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کرنا۔

[صحیح بخاری ج:5،ص:551(4323)،صحیح مسلم ج:6،ص574(6406)]

(5) گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرتے ہوئے دُعا کرنا۔

[سورۃ الانبیاء آیت نمبر:87-88]

(6) دُعا میں نیک کاموں کا واسطہ دینا۔

[صحیح بخاری ج:3،ص:367(2215)]

(7) دُعا اللہ کے اچھے ناموں کے واسطے سے کرنا۔

[سورۃ الاعراف آیت نمبر:180]

(8) دُعا کی قبولیت میں دیر ہونے پر مایوسی کا اظہار نہ کرنا۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:640(6340)]

(9) صرف اپنے لیے دُعا کو مخصوص نہ کرلے بلکہ اپنے اساتذہ، والدین ودیگر مسلمان مردوں اور عورتوں کو بھی دُعا میں شامل کرے۔ [سورۃ ابراھیم آیت نمبر:41]

(10) دُعا کو آمین پر ختم کرنا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جب کوئی تم میں سے کوئی آمین کہے اور فرشتوں نے بھی اُسی وقت آسمان پر آمین کہی اس طرح ایک کی آمین دوسرے کی آمین کے ساتھ مل گئی تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

[صحیح بخاری ج:1،ص:710(781)]

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

داخلے سے قبل درود پڑھو بسم اللہ کہہ کر داہنا پاؤں مسجد میں داخل کرو اور کہو:

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ

ترجمه: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:645(1652)]

مسجد سے نکلنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ

ترجمه: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:645(1652)]

سونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسۡمِکَ اَمُوۡتُ وَاَحۡیٰی

ترجمه: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا اور جیتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:7ص:624(6314)]

سوکر اُٹھنے کی دُعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَحۡیَانَا بَعۡدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ

ترجمہ: سب تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو موت کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

[صحیح بخاری ج:7 ص:632،(6312)]

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:1 ص:306،(142)]

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا

غُفْرَانَکَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری مغفرت چاہتا ہوں۔

[سنن ابوداؤد ج:1 ص:113(30)،سنن ترمذی ج:1 ص:53،(7)]

گھر سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے، کسی کو کوئی طاقت یا قوت حاصل نہیں اللہ کے دیئے بغیر۔

[سنن ابوداؤد ج:4 ص:814،(5095)]

چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

ترجمہ: اے اللہ! تو اُسے ہم پر امن و امان سلامتی، ایمان اور اسلام کے ساتھ ظاہر فرما دے، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

[سنن ترمذی ج:2 ص:662(3451)]

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّمَا صُنِعَ لَہٗ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لیے ہر تعریف ہے۔ تو نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور اس کے بنانے کے مقصد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں اس کپڑے کے شر سے اور اس کے برے مقصد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[سنن ابوداؤد ج:4 ص:132(4020)،سنن ترمذی ج:1 ص:645(1767)

رات اور دن کی دُعا (سید الاستغفار)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص یہ دُعا دن کو پڑھے اور اس پر یقین رکھتا ہو تو اگر اس دن شام ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص یہ دُعا رات کو پڑھے اور اس پر یقین رکھتا ہو تو اگر اسی رات کو صبح ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہے۔

وہ دُعا یہ ہے: سیدالاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ، وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں۔ اور تیرے عہد اور وعدے پر ہوں جب تک میرے اندر طاقت ہے اور اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے میں نے کیا ہے۔ میں تیری اس نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ کو دی ہے۔ میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں۔ مجھے بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔

[صحیح بخاری ج:7 ص:619، (6306)، سنن ترمذی ج:2 ص:637]

مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اُجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

ترجمہ: ہم سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ! تو مجھے اس مصیبت میں اجر و ثواب سے نواز دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما۔

[صحیح مسلم ج:2 ص:782 (2126)]

پریشانی کے وقت کی دُعا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، سب کو تھامنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں۔

[سنن ترمذی ج،2 ص:657 (3524)]

تکلیف کے وقت کی دُعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تیری ذات پاک ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

[سورۃ الانبیاء آیت نمبر 87، تفسیر احسن البیان، سنن ترمذی ج:2 ص:680]

خوف کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے ان ظالموں کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

[سنن ابوداؤد ج:2 ص:207 (1537)]

گھبراہٹ کے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں اس کے غصے سے اور اس کے بندوں کی شرارتوں سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔

[سنن ابوداؤد ج:4 ص:52 (3893)]

قرض کی ادائیگی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

ترجمہ: اے اللہ! اپنی حرام کردہ چیزوں سے مجھے ہٹا کر حلال کردہ چیزوں کو میرے لیے کافی کردے اور اپنا فضل وعطیہ دے کر دوسروں کی دادودہش سے مجھے بے نیاز کردے۔

[سنن ترمذی ج:2 ص:703 (3563)، مستدرک حاکم ج:1 ص:538 (1973)]

سفر سے واپسی کے بعد کی دُعا

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ترجمہ: ہم لوٹ کے آئے ہیں توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد وثنا بیان کرتے ہوئے۔

[صحیح مسلم ج:3 ص:354 (3275)]

کھانا شروع کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:7 ص:119 (5376)]

کھانا شروع کرتے وقت دُعا بھول جائے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

ترجمہ: اول وآخر اسی کا نام لیتا ہوں۔

[سنن ابوداؤد ج:3 ص:924 (3767)]

کھانا کھانے کے بعد کی دُعائیں

(1) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانَا وَاَرْوَانَا غَيْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مَکْفُوْرٍ

ترجمہ: اس اللہ تعالیٰ کے لیے تعریفیں ہیں جس نے ہماری ضرورت پوری فرمائی اور ہم کو سیراب کیا، اس حال میں کہ وہ نہ کفایت کیا گیا اور نہ ناشکری کی گئی۔

[صحیح بخاری ج:7ص:162(5459)]

(2) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

ترجمہ: اللہ کے لیے ہر تعریف ہے ایسی تعریف جو بکثرت ہو، پاکیزہ ہو، اے ہمارے رب! ہماری یہ حمد وثنا تیرے لیے ناکافی ہے مگر اُسے چھوڑ نہیں سکتے اور نہ ہی ہمیں اس سے بے نیازی ہو سکتی ہے۔

[صحیح بخاری ج:7ص:162(5458)،سنن ترمذی ج:2،ص:665(3456)]

کھانا کھلانے والے کے لیے دُعائیں

(1) اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِىْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِىْ

ترجمہ: اے اللہ! تو اُسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اُسے پلا جس نے مجھے پلایا ہے۔ [صحیح مسلم ج:5،ص:272(5362)]

(2) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

ترجمہ: اے اللہ! جو تو نے ان لوگوں کو عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔ [صحیح مسلم ج:5،ص:264(5328)]

کھانے اور پینے کے دوران پڑھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

[صحیح مسلم ج:6،ص:718(6932)]

دودھ پینے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: اے اللہ! تو اس میں ہمارے لیے برکت نازل فرما اور اس سے زیادہ عنایت فرما۔

[سنن ابوداؤد ج:3،ص:901(3730)،سنن ترمذی ج:2،ص:664(3455)]

آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِىْ فَحَسِّنْ خُلُقِىْ

ترجمہ: اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی اسی طرح میرے اخلاق بہتر کردے۔ [صحیح الجامع الصغیر ج:1،ص:280،مسند احمد(3632)]

سواری پر بیٹھنے کی دُعا

سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

[سورۃ الزخرف،آیت نمبر:13-14]

ترجمہ: پاک ذات ہے اس کی جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

[صحیح مسلم ج:3،ص:352(3274)]

قبرستان میں داخل ہونے کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَیَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ

ترجمہ: اس بستی کے مؤمنوں اور مسلمانوں پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہم میں سے آگے جانے والوں اور پیچھے آنے والوں پر رحم فرمائے۔ ان شاء اللہ ہم آپ لوگوں کے پاس آنے ہی والے ہیں۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:816(2255)]

میت کو قبر میں رکھنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر میت کو قبر میں اُتارتا ہوں۔

[سنن ابوداؤد ج:3،ص:571(3213)، سنن ابن ماجہ ج:2،ص:492(1550)]

قرآنی سجدوں کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ عِنْدَکَ بِھَا اَجْرًا وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ

ترجمہ: اے اللہ! تو اس سجدہ کے بدلے میرے لیے اپنے پاس ثواب لکھ لے، میرے لیے اُسے ذخیرہ بنا دے، اس کے بدلے میرے گناہ ختم کر دے اور اس سجدہ کو اسی طرح قبول فرما لے جس طرح تو نے اپنے بندے حضرت داؤد علیہ السلام کے سجدہ کو قبول کیا تھا۔

[سنن ترمذی ج:2،ص:(652)، سنن ابن ماجہ ج:2،ص:165(1053)]

سانپ اور بچھو کے کاٹنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ کی مخلوقات کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں۔

[صحیح مسلم ج:6،ص:705(6880)]

بخار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ کُلِّ حَسَدٍ وَّحَاسِدٍ وَکُلِّ غَمٍّ ،وَاسْمُ اللّٰہِ یَشْفِیْکَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر میں تم پر ہر اس چیز سے متعلق دم کرتا ہوں جو تمہیں نقصان پہونچائے ہر حسد، ہر حاسد اور ہر غم سے۔ اللہ کا نام تمہیں شفا عطا کرے۔

[مستدرک حاکم ج:4،ص:412(1553)]

زخم اور پھوڑے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰهِ تُرۡبَةُ اَرۡضِنَا بِرِيۡقَةِ بَعۡضِنَا يُشۡفٰى سَقِيۡمُنَا بِاِذۡنِ رَبِّنَا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں یہ ہمارے زمین کی مٹی ہے۔ ہمارے رب کے حکم سے ہم میں سے بعض کے لعاب سے ہمارا مریض شفایاب ہوتا ہے۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:311(5746)،صحیح مسلم ج:5،ص:361(5719)]

نظر بد کے اثر سے بچنے کی دُعا

اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنۡ كُلِّ شَيۡطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنۡ كُلِّ عَيۡنٍ لَامَّةٍ

ترجمہ: میں ہر شیطان، کیڑے مکوڑے اور ہر نظر بد سے اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں۔ [صحیح بخاری ج:4،ص:661(3371)]

غصّہ دور کرنے کی دُعا

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡمِ

ترجمہ: میں مردود شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:490(6115)،صحیح مسلم ج:6،ص:640(6646)]

روزہ کھولنے کی دُعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابۡتَلَّتِ الۡعُرُوۡقُ وَثَبَتَ الۡاَجۡرُ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ

ترجمہ: پیاس دور ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر و ثواب ثابت ہوگیا۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:799(2357)،مستدرک حاکم ج:1،ص:422(1536)]

شب قدر میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الۡعَفۡوَ فَاعۡفُ عَنِّيۡ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے بھی معاف کردے۔

[سنن ترمذی ج:2،ص:686(3513)،سنن ابن ماجہ ج:5،ص:192(3850)]

مرغ کی آواز سنے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:4،ص:608(3303)،صحیح مسلم ج:6،ص:715(6920)]

گدھے اور کتے کی آواز سنے تو یہ دُعا پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں مردود شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:4،ص:608 (3303)، صحیح مسلم ج:6،ص:715 (6920)]

شادی کرنے والے کو دی جانے والی دُعا

بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَيْکَ وَجَمَعَ بَيْنَکُمَا فِیْ خَيْرٍ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شادی کو بابرکت بنادے اور تیرے اوپر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو بھلائی اور بہتری پر اکٹھا رکھے۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:628 (2130)، سنن ابن ماجہ ج:3،ص:129 (1905)]

بیوی سے پہلی ملاقات کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:646 (2160)، سنن ابن ماجہ ج:3،ص:137 (1918)]

Dian bordr..jpg not found.

بیوی سے صحبت کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں، اے اللہ! تو ہم کو شیطان سے محفوظ رکھ اور اس کو شیطان سے محفوظ رکھ جو تو ہمیں عطا کرے گا۔

[صحیح بخاری ج:1،ص:303 (141)، صحیح مسلم ج:4،ص:441 (3533)]

مہمان ومسافر کو رخصت کرنے کی دُعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِکُمْ

ترجمہ: میں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارا انجام کار اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔

[سنن ابوداؤد ج:3،ص:117 (2600)]

ہدیہ دینے والے کو دی جانے والی دُعا

بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِیْ اَهْلِکَ وَمَالِکَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کے اہل وعیال اور مال میں برکت عنایت کرے۔

[صحیح بخاری ج:3،ص:269 (2049)]

موت وحیات کے لیے دُعا

اَللّٰھُمَّ أَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِیْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میری زندگی بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب میرے لیے وفات بہتر ہو۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:274(5671)،صحیح مسلم ج:6،ص:688(6814)]

وتر کی دُعا (دُعائے قنوت)

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ o وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ o وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ o وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ o وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ o فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ o اِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ o وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ o تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ o وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے سیدھی راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے سیدھی راہ دکھائی اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی اور میرا مددگار ہو جا ان لوگوں میں جن کا مددگار ہوا اور میرے لیے برکت دے ان چیزوں میں جو تو نے عطا کیں، اور ان چیزوں کی برائی سے مجھ کو محفوظ رکھ جس کا تو نے حکم کیا ہے کیوں کہ بے شک تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا اور بے شک جس کا تو دوست ہو گیا وہ

Dian bordr..jpg not found.

ذلیل نہیں ہوتا اور جس کو تو دشمن رکھے وہ عزت نہیں پاتا، ہمارے پروردگار تو برکت والا بلندی والا ہے اور اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:142(1425)،سنن ترمذی ج:1،ص:202(464)،سنن نسائی ج:1،ص:579(1748)]

وتر کی نماز کے بعد کی دُعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین بار کہنا چاہیے اور تیسری مرتبہ کھینچ کر کہیں۔

ترجمہ: میں پاکی بیان کرتا ہوں پاک بادشاہ کی۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:148(1430)]

نماز جنازہ کی دُعائیں

پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے، دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھے، جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔ تیسری تکبیر کے بعد مندرجہ ذیل دُعاؤں میں سے کوئی دُعا پڑھے۔ اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے۔

(1) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! اس کی مغفرت کر، اس پر رحم کر، اُسے عافیت دے، اُسے

معاف کر، اس کی ضیافت عمدہ کر، اس کے داخلہ کی راہ کشادہ کر، اسے پانی، برف اور اولے سے دھودے، اسے اس کے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کردیا جاتا ہے۔ اس کے گھر سے عمدہ گھر اور اس کے اہل وعیال سے عمدہ اہل وعیال اسے عطا کر، بدلہ میں اس کے جوڑے سے عمدہ جوڑا اُسے دے، اُسے جنت میں داخل کراور عذاب قبر اور عذاب جہنم سے اُسے بچا۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:810(2232)،سنن ترمذی ج:1،ص:378(963)]

(2) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَآ اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب، چھوٹے، بڑے مرد، عورت سب کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسلام پر (کاربند رہنے کی توفیق کے ساتھ) زندہ رکھنا اور جس کو بھی وفات دے اس کا خاتمہ ایمان پر کرنا۔ اے اللہ اس کو اجر وثواب دیئے جانے سے متعلق ہماری سفارش میں ہمیں محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔

[سنن ابوداؤد ج:3،ص:564(3201)،سنن ترمذی ج:1،ص:377(962)]

اذان کے کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	آؤ نماز کی طرف۔
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	آؤ نماز کی طرف۔
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف۔
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

[صحیح بخاری ج:1،ص:585(603)،صحیح مسلم ج:2،ص:419(841)]

اذان کا جواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مؤذن کی اذان سنو تو جو کلمات مؤذن کہے وہی کلمات تم اپنی زبان سے ادا کرو۔

[صحیح بخاری ج:1 ص:592(611)، صحیح مسلم ج:2 ص:422(848)]

ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مؤذن کہے وہی تم کہو اور جب مؤذن (حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ) کہے تو تم اس کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' کہو۔

[صحیح مسلم ج:2 ص:422(850)]

نوٹ: فجر کی اذان میں ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے بعد مؤذن دوبار ''اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کہے یعنی نماز نیند سے بہتر ہے اور سننے والا بھی اس کے جواب میں یہی کلمہ ''اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' ہی کہے۔

[سنن ابوداؤد ج:1 ص:409(501)]

اقامت یا تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ — میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ — آؤ نماز کی طرف۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ — آؤ کامیابی کی طرف۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، — یقیناً نماز کھڑی ہوگئی ہے۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، — یقیناً نماز کھڑی ہوگئی ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

[صحیح بخاری ج:1 ص:587(572)، صحیح مسلم ج:2 ص:418(838)، سنن ابوداؤد ج:1 ص:405(499)]

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! اس پوری اذان اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔

[صحیح بخاری ج:1 ص:593(614)، سنن ابوداؤد ج:1 ص:432(529)]

وضو کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

[سنن ابوداؤد ج:1،ص153(101)،سنن نسائی ج:1،ص:28(79)]

وضو کے بعد کی دُعا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور خوب پاک صاف رہنے والوں میں سے بنادے۔

[صحیح مسلم ج:1،ص:321(554)،سنن ترمذی ج:1،ص:67(55)]

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کردے جتنی تو نے پورب اور پچھم کے درمیان کر رکھی ہے۔ اے میرے رب! تو مجھے

Dian bordr..jpg not found.

گناہوں سے ایسا پاک صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھودے۔

[صحیح بخاری ج:1،ص:682(744)،صحیح مسلم ج:2،ص:567(1354)]

تَعَوُّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

[سنن ابوداؤد ج:1،ص:581(775)،سنن ترمذی ج:1،ص:131(242)]

تَسْمِیَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

[سنن نسائی ج:1،ص:307(909)]

سورۃ الفاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ o آمِیْنَ

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا، بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی اور سچی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ [تفسیر احسن البیان]

آمین کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس کے پچھلے سب (چھوٹے) گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔“

[صحیح بخاری ج:1،ص:710(780)،صحیح مسلم ج:2،ص:444(915)]

جب آپ اکیلے نماز ادا کر رہے ہوں یا امام کے ساتھ مگر وہ ظہر یا عصر کی نماز ہے تو اس میں آپ آہستہ سے آمین کہیں گے لیکن جب آپ جہری نماز یعنی مغرب، عشاء اور فجر میں امام کے پیچھے ہوں تو امام کے آمین کہنے کے بعد آپ بھی اونچی اور بلند آواز سے آمین کہیں گے۔ اس کی دلیل یہ ہے:

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ”وَلَا الضَّآلِّیْنَ“ پڑھتے تو آمین کہتے اور اس کے ساتھ اپنی آواز بلند کرتے یعنی کھینچتے۔

[سنن ابوداؤد ج:1،ص:678(932)،سنن نسائی ج:1،ص:314(928)]

بخاری شریف کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب امام ”غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ“ کہے تو تم آمین کہو۔

[صحیح بخاری ج:1،ص:711(782)،صحیح مسلم ج:2،ص:445(920)]

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا عمل یہ تھا............

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہا کرتے تھے کہ مسجد گونج اُٹھتی تھی۔ [صحیح بخاری ج:1،ص:710(111)]

سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

[تفسیر احسن البیان]

رکوع کی دُعائیں

(1) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: میں اپنے عظمت والے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:686(1814)،سنن ترمذی ج:1،ص:138(243)]

(2) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

ترجمہ: توہرعیب سے پاک ہےاورتمام فرشتوں کااور جبرئیل علیہ السلام کا رب ہے۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:493(1091)،سنن ابوداؤد ج:1،ص:644(872)]

(3) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری حمد کرتے ہیں اے اللہ! تو ہم کو بخش دے۔

[صحیح بخاری ج:1،ص:725(794)،صحیح مسلم ج:2،ص:491(1085)]

رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت کی دُعا

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ

ترجمہ: اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے بہت زیادہ تعریف ہے پاکیزہ اور بابرکت تعریف۔

[صحیح بخاری ج:1،ص:727(799)،صحیح مسلم ج:2،ص:428(868)]

سجدہ کی دُعائیں

(1) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

ترجمہ: میں اپنے بلند مرتبہ والے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:686(1814)،سنن ترمذی ج:1،ص:138(244)]

(2) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ

ترجمہ: توہرعیب سے پاک ہےاورتمام فرشتوں کااور جبرائیل علیہ السلام کا رب ہے۔ [صحیح مسلم ج:2،ص:493(1091)،سنن ابوداؤد ج:1،ص:644(872)]

(3) سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری حمد کرتے ہیں اے اللہ! تو ہم کو بخش دے۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:22(1817)،صحیح مسلم ج:2،ص:491(1085)]

دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعائیں

(1) رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِی، رَبِّ اغْفِرْلِی

ترجمہ: اے میرے رب مجھے معاف کردے۔ اے میرے رب مجھے معاف کردے۔ اے میرے رب مجھے معاف کردے۔

[(سنن ابوداؤد ج:1،ص:645(874)،سنن ابن ماجہ ج:2،ص:75(897)]

(2) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو ہدایت و عافیت دے اور مجھ کو روزی دے۔

[سنن ابوداؤد ج:1،ص:628(850)،سنن ترمذی ج:1،ص:144(284)]

تشہد کی دعا

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ: زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی و مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں اور سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:31(831)،صحیح مسلم ج:2،ص:438(897)]

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ: اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

[صحیح بخاری ج:4،ص:660(3370)،صحیح مسلم ج:2،ص:442(908)]

درود شریف کے بعد کی دُعائیں

(1) **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ**

ترجمہ: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:32(832)،صحیح مسلم ج:2،ص:560(1325)]

(2) **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ**

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف کرنے والا نہیں، پس تو اپنے فضلِ خاص سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی سب سے زیادہ بخشنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:33(834)،صحیح مسلم ج:6،ص:702(6869)]

سلام پھیرنے کی دُعا

دائیں طرف منھ کرکے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

پھر بائیں طرف منھ کرکے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

ترجمہ: تم سب پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:557(1315)]

سلام پھیرنے کے بعد کی دُعائیں

(1) ایک بار بلند آواز سے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:37(841)،صحیح مسلم ج:2،ص:557(1316)]

(2) تین بار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ**

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:561(1334)]

(3) **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ**

ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلام ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے عزت اور بزرگی والے! تیری ذات بابرکت ہے۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:562(1334)]

(4) **اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ**

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔ [سنن ابوداود ج:2،ص:199(1522)]

(5) **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ**

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور نہایت ناکارہ عمر کو پہنچائے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:656(6374)،سنن ترمذی ج:2،ص:704(3490)]

(6) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما۔

[صحیح الجامع الصغیر ج:1،ص:271(1265)]

(7) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے وہ سارے گناہ بخش دے جسے میں نے پہلے کیا اور جسے بعد میں کیا، جسے میں نے پوشیدہ کیا اور جسے میں نے اعلانیہ کیا اور جو میں نے زیادتیاں کی ہیں اور جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ اچھی طرح جانتا ہے تو ہی اول و آخر ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:685(1812)،سنن ابوداؤد ج:2،ص:192(1509)]

(8) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں کفر، محتاجی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[سنن نسائی ج:1،ص:446(1350)]

(9) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ

Dian bordr..jpg not found.

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے باشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جس کو تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور دولت مند کو تیرے عذاب سے دولت بچا نہیں سکتی۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:38(844)،صحیح مسلم ج:2،ص:562(1338)]

(10) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔گناہوں سے رُکنا اور عبادت پر قدرت پانا صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں ہر نعمت کا مالک وہی ہے اور فضل بھی اسی کا ہے اسی کے لیے اچھی تعریف ہے اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اگر چہ یہ بات کافروں کو بُری معلوم ہو۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:563(1343)]

(11) سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔
[تفسیر احسن البیان]

(12) سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ o وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔
[تفسیر احسن الکلام]

(13) سورۃ الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کہ انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے (ذکر اللہ سن کر) پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ [تفسیر احسن الکلام]

(14) آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o

[سورۃ البقرہ آیت نمبر:255]

ترجمہ: وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے سب کو

سنبھالے ہوئے ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ اس کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ میں نہیں لا سکتے سوائے اس بات کے جو وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اُسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں اور وہ بلند تر نہایت عظمت والا ہے۔ [تفسیر احسن الکلام]

(15) تسبیحات

سُبْحَانَ اللّٰهِ	اللہ تعالیٰ پاک ہے۔	33بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔	33بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔	33بار

کل 99/ بار ہوئے۔

اور سو (100) کی تعداد پوری کرنے کے لیے ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ساری بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت والا ہے۔

Dian bordr..jpg not found.

جو اس دُعا کو پڑھے گا اس کے گناہ بخشے جائیں گے، گرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں۔

تسبیحات کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس شخص کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں جو ہر فرض نماز کے بعد تسبیحات پڑھے گا۔''

[صحیح مسلم ج:2 ص،566(1352)]

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص فرض نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 بار پڑھے گا کبھی بھی نامراد نہیں ہوگا۔''

[صحیح مسلم ج:2 ص:566(1349)]

نماز کے بعد انگلیوں کے پوروں پر تسبیح پڑھنا

حضرت یُسَیْرَہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ 33 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 34 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کا اہتمام کیا کریں اور اس بات کا کہ وہ انگلیوں کے پوروں

سے تسبیحات گنا کریں اس لیے کہ انگلیوں سے قیامت کے روز سوال کیا جائے گا اور وہ بولیں گی۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص186(1501)]

تسبیحات دائیں ہاتھ پر پڑھیں

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں:

رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْقِدُ التَّسْبِیْحَ بِیَمِیْنِہٖ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح گنتے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ پر گن رہے تھے۔

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:186(1502)،سنن ترمذی ج:2ص:674]

بڑھاپے سے پناہ طلب کرنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے عاجزی اور بخیلی، سستی اور بزدلی اور بڑھاپے سے، عذاب قبر اور موت وحیات کے فتنے سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

[صحیح بخاری ج:4،ص284(2823)،صحیح مسلم ج:6،ص:703(6873)]

مجلس کے اختتام کی دُعا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔

[سنن ابوداؤد ج:4،ص673(4859)،سنن ترمذی ج:2،ص:656(3433)]

بدبختی سے بچنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَکِ الشِّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کی خوشی سے۔

[صحیح بخاری ج:7،ص643(6347)،صحیح مسلم ج:6،ص:704(6877)]

صبح وشام کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: میں اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

[سنن ابوداؤد ج:4،ص809(5088)،سنن ترمذی ج:2،ص:635(3310)]

سورج نکلنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

ترجمہ: تمام خوبیاں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمارے آج کے دن کے گناہوں کو معاف فرما دیا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہیں کیا۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:713(1911)]

نیند میں ڈرنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں اس کے غصے اور عذاب سے اور اس کے بندوں کی برائی سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔

[سنن ابوداؤد ج:4،ص:52(3893)]

بارش طلب کرنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ

ترجمہ: اے اللہ! تو اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو پانی پلا دے اور اپنی رحمت عام کر دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے۔ [سنن ابوداؤد ج:1،ص:823(1176)]

بارش دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا

ترجمہ: اے اللہ! یہ بارش ہمارے لیے نفع بخش بنا دے۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:174(1032)]

بارش کی زیادتی پر دُعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے پاس پڑوس میں بارش نازل کر نہ کہ ہمارے اوپر۔

[صحیح بخاری ج:2،ص175(1033)]

بجلی کی کڑک سننے کے وقت کی دُعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

ترجمہ: وہ ذات پاک ہے جس کے خوف سے بادل اور فرشتے سب اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

[سورۃ الرعد آیت نمبر:13، الادب المفرد، ص:187(23)]

آندھی اور تیز ہوا کے وقت پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَھَا وَخَیۡرَمَا فِیھَا وَخَیۡرَ مَا اُرۡسِلَتۡ بِہٖ وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیۡھَا وَشَرِّ مَا اُرۡسِلَتۡ بِہٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں اس کی بھلائی کا طلب گار ہوں اور اس بھلائی کا بھی خواہش مند ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے بھی پناہ چاہتا ہوں جو اس میں ہے اور جس شر کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

[صحیح مسلم ج:2،ص:765(2085)]

اونچائی پر چڑھنے کی دُعا

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

[صحیح بخاری ج:7،ص661(6385)]

نیچے اُترنے کی دُعا

سُبۡحَانَ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔

[صحیح بخاری ج:7،ص661(6385)]

جہنم کی آگ سے بچنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو دوزخ کی آگ سے پناہ دے۔

[سنن ابوداؤد ج:4،ص803(5079)]

نظر بد سے محفوظ رہنے کی دُعا

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ نے جیسا چاہا ہوا، اللہ کی مدد کے بغیر کسی کو کچھ یارا نہیں۔

[سورۃ الکہف آیت نمبر:39، تفسیر احسن الکلام]

گھر سے شیطان بھگانے کی دُعا

رَبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ وَاَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں۔

[سورۃ المؤمنون آیت نمبر:98-97، تفسیر احسن البیان]

والدین کی مغفرت کی دُعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا تھا۔ [سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر:24]

اولاد طلب کرنے کی دُعائیں

(1) رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے نیک اور صالح لڑکا عطا فرما۔

[سورۃ الصافات: آیت نمبر100]

(2) رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو ہی بہتر وارث ہے۔

[سورۃ الانبیاء آیت نمبر:89]

دنیا وآخرت کی بھلائی مانگنے کی دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں

بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

[سورۃ البقرہ: آیت نمبر 201، تفسیر احسن الکلام]

عمل کی قبولیت کے لیے دُعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ نیکی) قبول کرلے بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر:127)

دُعائے استخارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں پر اپنے ارادے کا تصور کرے) خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدُرْهُ لِىْ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں پر اپنے ارادے کا تصور کرے) شَرٌّ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَاصْرِفْنِىْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِىَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِىْ بِهٖ

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے بھلائی چاہتا ہوں اور تجھ

سے تیری قدرت کے ذریعہ قدرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم چاہتا ہوں، اس لیے کہ تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو ہی غیب کی باتوں کا خوب علم رکھتا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے دین و دنیا اور میرے انجام کار میں فی الحال اور آئندہ بہتر ہے تو میرے لیے اس کو مہیا کر دے اور آسان بنا دے پھر میرے لیے اس میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے دین و دنیا اور انجام کار میں فی الحال اور آئندہ بُرا ہے تو اس کام کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس کام سے دور رکھ، اور میرے لیے بھلائی مہیا کر دے جہاں کہیں ہو، پھر مجھے اس سے راضی کر دے۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:266(1162-6382)]

دُعائے قنوتِ نازلہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ، اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاَذِلَّ الشِّرْکَ وَالْمُشْرِکِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَ عَدُوِّھِمْ ، اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَ کَ، اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ

جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے ہم پناہ مانگتے ہیں۔ اے اللہ! تو اسلام اور اہل اسلام کو عزت بخش، اور شرک اور اہل شرک کو ذلیل کر دے۔ اے الٰہی ہم کو بخش دے اور تمام مومن مرد و عورت کو، اور ان کے دلوں میں الفت و محبت ڈال دے اور ان کے کاموں کی اصلاح کر دے، اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد کر۔ اے اللہ! تو ان کافروں پر لعنت کر جو تیرے راستہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں میں مخالفت اور پھوٹ ڈال دے۔ ان کے پاؤں کو ڈگمگا دے اور ان کی حالت کو پریشان کن کر دے اور ان کی جمعیت کو تتر بتر کر دے اور ان کے اوپر وہ عذاب نازل کر جو تو مجرموں سے نہیں پھیرتا۔

[سنن بیہقی ج:2،ص:211-210(3143)]

اگر زہریلا جانور کاٹ لے تو یہ دُعا پڑھ کر دم کرے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o آمِيْنَ

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا، بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ (یعنی وہ لوگ جو جہالت کے سبب راہِ حق سے برگشتہ ہو گئے)

[تفسیر احسن البیان]

[صحیح بخاری ج:3،ص:423(2276)، صحیح مسلم ج:5،ص:364(5733)]

دجال کے فتنے سے پناہ طلب کرنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے اور جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں دجال کے شر اور فتنہ سے۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:413(1377)، صحیح مسلم ج:2،ص:560(1328)]

محتاجی اور ذلت سے بچنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں محتاجی، مال کی کمی اور ذلت سے، اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:657(6377)، سنن ابن ماجہ ج:5،ص:186(3842)]

تکبیراتِ عیدین

(1) اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا

[فتح الباری ج:2،ص:462، سنن بیہقی ج:3،ص:316]

(2) اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

[ارواء الغلیل ج:3،ص:125(654)]

(3) اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَجَلُّ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

[المصنف لابن أبی شیبہ ج:1،ص:490، ارواء الغلیل ج:3،ص:126(654)]

قربانی کرنے کی دُعا

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ

ترجمہ: بے شک میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کرلیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت (سب کچھ) اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی (بات یعنی توحید) کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اس کو ماننے والا ہوں۔ [سورۃ الانعام آیت نمبر:162-163]

بِسْمِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، اَللّٰهُمَّ! تَقَبَّلْ مِنْ ......

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر ذبح کرتا ہوں اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ یہ تیری جانب سے ہے اور تیرے لیے ہے۔ اے اللہ! تو اُسے............ کی طرف سے قبول کرلے۔

نوٹ: دعا کے آخر میں اس آدمی کا نام لیا جائے جس کی طرف سے قربانی کی جارہی ہے۔

[سنن ابوداؤد ج:3،ص:262(2795)،سنن ابن ماجہ ج:4،ص:397(3121)]

زیادتیٔ علم کی دُعائیں

(1) **رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا**

Dian bordr..jpg not found.

ترجمہ: اے میرے رب! میرے علم کو زیادہ کردے۔

[سورۃ طٰہٰ آیت نمبر:114]

(2) **اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا**

ترجمہ: اے اللہ! تو نے جو بات مجھے سکھائی اس سے تو مجھے فائدہ دے اور فائدہ دینے والی بات مجھے سکھادے اور میرے علم کو بڑھادے۔

[سنن ترمذی ج:2،ص:716(3599)،سنن ابن ماجہ ج:1،ص:286(251)]

چھینکنے کی دُعائیں

چھینکنے والا **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہے۔

ترجمہ: تمام تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہی ہیں۔

اور سننے والا **يَرْحَمُكَ اللّٰهُ** کہے۔

ترجمہ: اللہ تجھ پر رحم کرے۔

پھر چھینکنے والا **يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ** کہے۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہیں نیک ہدایت دے اور تمہارے حال کو درست کردے۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:557(6224)،سنن ابوداؤد ج:4،ص:771(5033)]

کوئی دور سے سلام بھیجے تو جواب میں یوں کہے

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

ترجمہ: اور اس پر بھی اللہ کی طرف سے سلامتی اور رحمت نازل ہو۔

[صحیح بخاری ج:7،ص:574(6253)،سنن ترمذی ج:2،ص250(3591)]

بُرے اعمال سے نجات حاصل کرنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ مَا عَمِلۡتُ وَمِنۡ شَرِّ مَا لَمۡ اَعۡمَلۡ

ترجمہ: اے اللہ میں ہر اس کام کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے میں نے کیا ہے اور ہر اس کام کے شر سے بھی جسے میں نے نہیں کیا ہے۔

[صحیح مسلم ج:6،ص:709(6895)]

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ، یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ، بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے بادشاہت ہے اور اس کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ مرنے والا نہیں ہے، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

[سنن ترمذی ج:2،ص:654(3350)،مستدرک حاکم ج:1،ص:538(1974)]

حج اور عمرہ کا تلبیہ

لَبَّیۡکَ اَللّٰھُمَّ! لَبَّیۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَةَ لَکَ وَالۡمُلۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں درحقیقت ہر طرح کی تعریف اور نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لیے سزاوار ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

[صحیح بخاری ج:2،ص:558(1549)،صحیح مسلم ج:3،ص:183(2811)]

طواف کی دُعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

[سورۃ البقرہ آیت نمبر:201]

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔ [ترجمہ تفسیر احسن البیان]

[سنن ابوداؤد ج:2،ص:466(1892)]

آب زم زم پینے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنۡ کُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفایابی کا سوال کرتا ہوں۔

[مستدرک حاکم ج:1،ص:473(1739)،سنن دارقطنی ج:2،ص:288(2712)]

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
وَسَلامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ
وَبَارِکْ عَلٰى نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصُحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ O

Muhammed Rizwan Salafi

MAKTABA AHLEHADEES

Vill- Babahangawan Post- Aunsi Waya Kunti
Ranway Distt. Madhubani Pincod-847121
Bihar (India)
Email:ahlehadeeshind@gmail.com,ahlehadeeshind@yahoo.com

Contect: 09818493982

اعلان عام

ہمارے یہاں تفسیر ابن کثیر، تفسیر احسن البیان، احسن التفاسیر، تفسیر ثنائی، تفسیر سراج البیان، تفسیر تیسیر الرحمٰن لبیان القرآن، تفسیر تیسیر القرآن، عام فہم تفسیر القرآن، تفسیر السّعد ی، تفسیر احسن الکلام، صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، ریاض الصالحین، محمدی زیور، سواءُ الطریق، خطباتِ احسان الٰہی ظہیر، خطباتِ نور، خطباتِ محمدی، اسلامی خطبات ، زادالخطیب ،ایمان وعمل ،اسلامی طرز زندگی، الرحیق المختوم، خطبات سلفیہ، محمدی قاعدہ، آسان قاعدہ، یسرنا القرآن، عمّ پارہ، چمن اسلام (مکمل سیٹ) مسنون نماز، اور رِحل بوکس، اور دیگر سفلی کتب حاصل کرنے کے لیے تشریف لائیے۔

خادم
محمد رضوان سلفی
مکتبہ اھلِ حدیث، مقام: ببھنگواں، پوسٹ: اونسی، وایا:
کیونٹی رنوے ضلع مدھوبنی، بہار (انڈیا)

Contect No: 09818493982,